میر کارواں

الوداع اے حضرت میر شریعت الوداع
الوداع اے صاحب علم و فضیلت الوداع
الوداع اے ماحیٔ کفر و ضلالت الوداع
الوداع اے باعث صد فخر ملت الوداع
رحمتوں کے پھول برسیں تیری تربت پر سدا
تجھ کو جنت دے خدا بہر محمد مصطفیٰؐ

ذات تیری سید والا گہر تھی بے مثال
تو نے علم و فضل کے موتی بکھیرے باکمال
تیرے دم سے ہوگئی بدعت کی دنیا پائمال
خدمت اسلام و دیں کا تھا تجھے ہر دم خیال
تھا حقیقت میں تو اس ملت کا میر کارواں
اور ناموس نبوت کا حقیقی پاسباں ...!

عہد حاضر میں تھا بیشک تو خطیب بے مثیل
پیکر انسانیت تھا، ملک و ملت کا خلیل
مرتبہ زعمائے ملت میں تھا کیا تیرا جلیل
پیش باطل تو نے ہر جا حق کی روشن کی دلیل
آفتاب علم دیں تھا تو جہاں میں بالیقیں
تھا دل و جاں سے تو واللہ ! عاشق دین متیں

دین قیم کے لئے تو نے سہے ظلم و ستم
زندگی بھر دین حق پر تو رہا ثابت قدم
تیری فطرت سے عیاں تھی الفت شاہ امم
تو نے اونچا کر دیا حق و صداقت کا علم
فقر و درویشی میں انور جس کی گزری ہے حیات
سرخرو ہو کر ہوا پیش رب کائنات !

نور محمد انور (کالا باغ)